رسول اللہ ﷺ نے خیبر والوں سے کھجور اور غلے کی نصف پیداوار کے بدلے (بٹائی کا) معاملہ کیا

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر والوں سے کھجور اور غلے کی نصف پیداوار کے بدلے (بٹائی کا) معاملہ کیا
[صحیح] [متفق علیہ]

خیبر کا شہر کاشتکاری کا شہر تھا، کچھ یہودی اس میں آباد تھے جب آپ ﷺ نے سن سات (7) ہجری میں خیبر کو فتح کیا اور اس کی زمینیں اور کھیتیاں غنیمت حاصل کرنے والوں کے درمیان تقسیم کردیں، مسلمان کھیتی باڑی اور زراعت کے بجائے اللہ کے راستے میں جہاد اور دعوت وتبلیغ میں مصروف تھے اور خیبر کے یہودی ایک طویل عرصے سے مشقت اٹھانے اور تجربے کی وجے سے زراعت کے کاموں کو زیادے بہتر جانتے تھے اسی وجے سے آپ ﷺ نے خیبر کے گزشتے مالکوں کو اسی زراعت اور درختوں کی دیکھ بال پر قائم رکھا، اس شرط پر کے وے اپنے کام کے عوض آدھے پھل اور کھیتی کی پیداوار میں سے آدھی پیداوار لیں گے اور دوسرا نصف حصے اصل مالک ہونے کی حیثیت سے مسلمانوں کو دیں گے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6023